سوال

(338) علمی مجالس میں عورت کی شرکت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان خاتون مساجد میں منعقدہ علمی اور فقہی مجالس میں شرکت کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! عورت کے لیے علمی مجالس میں شرکت کرنا جائز ہے۔ یہ مجالس فقہ الاحکام سے متعلق ہوں یا فقہ العقیدہ والتوحید سے، شرط یہ ہے کہ عورت باپردہ ہو خوشبو کا استعمال نہ کرے، مردوں سے دور رہے اور ان سے اختلاط نہ کرے۔ اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا) (رواہ مسلم 132 وابوداود 97 فی کتاب الصلاة)

''عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین پہلی صف ہے۔''

اور یہ اس لیے ہے کہ پہلی صف آخری صف کے مقابلے میں مردوں سے قریب تر ہے، لہذا آخری صف پہلی صف سے بہتر ہوگی۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 355

محدث فتویٰ